BRITISH ASSOCIATION FOR CEMETERIES IN SOUTH ASIA

BACSA کتابچہ:

جنوبی ایشیاء میں قدیم مقبروں اور قبرستانوں کی دیکھ بھال کے لئے ایک عملی کتابچہ

جنوبی ایشیاء میں برٹش ایسوسی ایشن برائے قبرستان (بی اے سی ایس اے) کے لئے ڈاکٹر سارہ روٹر فورڈ اور ڈاکٹر روزی لیویلن جونز کی معاونت میں ڈاکٹر نیتا داس کے ذریعہ اس کو مرتب کیا گیا، اس کا ہندی ترجمہ کسی اور شخص نے کیا ہے۔

London 2020

جنوبی ایشیاء میں قدیم یورپی قبرستانوں کے انتظام وانصرام کے لئے یہ ایک عملی اور جامع کتابچہ ہے۔ یہ پہلی اشاعت ہے جو خاص طور پر ان قبرستانوں کی بحالی وتجدیدکاری اور ان کی مرمت سے متعلق مسائل کے حل کے لئے ہے جو اس وقت جنوبی ایشیاء میں قدیم ورثہ اور سیاحتی صنعت کا ایک اہم حصہ ہے۔

یہ مختصر اور آسان دستورالعمل مواد کی شناخت اور کاروائی میں بہت معاون ثابت ہوگا جسے مد نظر رکھا جانا چاہئے۔ اس کتابچہ کا تعلق ہر اس شخص سے ہے جو مرمت کا کام انجام دینے پر معمور ہو ۔ یہ پرانے قبرستانوں میں عام پریشانیوں اور ان کو حل کرنے کے طریقہ کار کی نشاندہی کرتاہے ۔

ان قبرستانوں کا سلسلہ جنوبی ایشیاء میں کھڑی ڈھلوان والی پہاڑیوں سے لے کر صحرا کے میدانی و استوائی علاقوں تک پھیلا ہوا ہے اور موسم باراں کی بارش کے بعد ہونے والی زبردست تبدیلوں کے درمیان واقع علاقے ہیں۔ مقبرہ کی اقسام میں بھی مختلف قسم کا فرق موجود ہے لیکن اس میں ایسے بنیادی اصول موجود ہیں جن کا اطلاق ان قبرستانوں کی اکثریت پر کیا جاسکتا ہے۔ مقبروں کی تعمیر زیادہ تر مقامی طور پر تیار کیے جانے والے ایسے تعمیراتی مواد اور ساز وسامان سے ہو تی تھی جو آج بھی مرمت کے کام کے لئے استعمال ہوسکتے ہیں۔

بحالی وتجدیدکار ی کا کام حساس طریقے سے انجام دیا جانا چاہئے اور جتنا ممکن ہو تاریخی تانے بانے اور اس کے تخصص کو برقرار رکھنا چاہئےاور اس کے بعد باقاعدگی سے دیکھ بھال کرنا چاہئے۔

اس دستورالعمل کو برٹش ایسوسی ایشن برائے جنوب ایشیائی قبرستان (بی اے سی ایس اے) نے تیار کیا ہے جس کا قیام لندن میں ایک غیر سرکاری تنظیم (NGO) کے ایک خیراتی ادارہ کی شکل میں 1976 میں عمل میں آیا تھا۔ انگلش ایسٹ انڈیا کمپنی نے 1947 تک جہا ں جہاں قدم رکھا تھاوہاں پرانے یوروپی قبرستانوں کا احاطہ کرنا ہے اس کے معاوضہ میں شامل ہے ۔

جنوبی ایشیاء مینبرٹش ایسوسی ایشن برائے جنوب ایشیائی قبرستان (بی اے سی ایس اے) کے لئے ڈاکٹر نیتا داس نے ڈاکٹر سارہ ردرفورڈ اور ڈاکٹر روزی لیویلنجونز کی معاونت اور ایشیتاداس علن کے ڈیزائن کی مدد سے اس تیار کیا ہے۔

فہرست

حصہ اول

1.0 قبرستان
1.1 قبرستان کے حصے
1.2 قبرستان کے لئے ویژن
1.3 قبرستان کو چلانے کے لئے افراد

2.0 تاریخی ڈھانچہ
2.1 تاریخی اہمیت
2.2 نگراں تنظیمیں
2.3 غیر تاریخی یادگاریں
2.4 مناسب بحالی وتجدیدکاری

3.0 دیکھ بھال اور انتظامیہ
3.1 سلامتی
3.2 جائےوقوع اور دیکھ بھال
3.3 ہاؤس کیپنگ
3.4 زائرین ، منصوبے اور ریکارڈس
3.5 دیکھ بھال کے لئے جانچ کی فہرست

حصہ دوم

4.0 ڈھانچے کی بحالی
4.1 یاد گاروں کی اقسام
4.2 قبر کے عناصر
4.3 طرزتعمیراور تعمیراتی ساز وسامان
4.4 نقصان کی عام وجوہات
4.5 عام مسائل

5.0 مرمت کے کاموں کی منصوبہ بندی
5.1 دستاویزات
5.2 سروے کرنا
5.3 لاگت کا تخمینہ

6.0 عملی مرمت کے طریقے
6.1 بحالی و تجدید کےسامان
6.2 یادگارکے حصے
6.3 کم سے کم مداخلت
6.4 زیر زمین میں آثار و ڈھانچے
6.5 حفاظتی تہہ اور کھونٹیاں
6.6 خطوط وکتبہنویسی
6.7 پتھروں کی صفائی وستھرائی
فرہنگ

حصہ اول : قبرستان

1.1 قبرستان کے حصے

قبرستان،مقبروں،یاتدفینگاہکیدیکھبھالتین چیزوں پر مشتمل ہوتی ہے: کل جگہ ،پرانیقبریناوریادگاریناورنئیتدفین۔
مجموعیطورپر مقبرہمیناحاطہ کیدیواریں،دروازے،گیٹہاؤسز،قبریں،درخت،کوئی تعمیرشدہڈھانچہبشمولگرجا گھر،قبرستانکےدفاتر،راستےسڑکیں،محلے،اوردیگرمتعلقہخدماتیاڈھانچےسب ان میں شاملہیں۔
انمقامات وطولوعرضاوردیگرتفصیلاتکی دستاویزاتیمنصوبندیاورنقشہ نگاری کرنامفیدہوتا ہے یہ معلوماتپرانیفائلونسے اور جامع ڈیجیٹل ڈرائنگ (نقشہ جات) سے جمعکیجانیچاہئیے جو بہت اہم ہوسکتی ہیں جس کو کوئیآرکیٹیکٹیاتعمیراتیسرویئرہی بنا سکتاہے
۔یہمعلوماتمنصوبہبندیکرنے،تخمینہلگانےاورروزانہکےانتظامکینگرانیکےدورانانتہائیمفیدثابت ہوتی ہیں ۔

1.2 قبرستانکےلئےویژن

تمام معلوماتجمعہونے کے بعد ،قبرستانکیمجموعیحالتکاجائزہلینا،مسئلےکینشاندہیکرنا،اورایکعمومیتاثر (Vision)کا تعین کرناضروریہوتا ہے۔
قبرستانکیدیکھبھالاورتجدید کاری و مرمت سازی صرف ایک 'پروجیکٹ'نہیںبلکہایکچلنےوالاعملہےجوکئینسلونتک چلتے رہنا چاہئیے۔ لہذایہضروریہےکہپورےعلاقےکےلئےایکسادہ،پائیدار،اوراضافیویژنتیارکیاجائے۔
ترقیاتیکامونکےلئے ایک عارضیبجٹ، ٹائم لائن کے ساتھ منصوبہ بند ی کرنے اور فنڈ کو جمع کرنے اور پھر ان پر عمل درآمد کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے ۔ اس سلسلے میں ہر جگہ کانقطہنظراسلحاظسےمختلفہوگاکہآیا وہ قبرستان "تدفینکےلئے بند ہے" ورثہکیحیثیترکھتاہے،یاقبرستان استعمال میں ہےبھییانہیں۔
اس سلسلے میں سیاحوں کے علاوہ اعزہ اقرابا ،دفترکے عملے،تدفینکےاندراجات،کمپیوٹر،بیتالخلاءوغیرہسمیتآنےوالے زائرین کےلئےجگہکےمتعلقسوچناہوگا۔

1.3 قبرستانکوچلانےکےلئےفراد

قبرستانمیںایسےلوگونکیضرورتہوتیہےجواسکاانتظامکرسکیں۔
اگریہبندقبرستانہےتوکمسےکمنگراں،کچھمالی، اورایکمینیجراس کے لئے ہونا چاہئے۔ اگر قبرستاناستعمالمیںہےتوایکمینیجرکےساتھایکدفتراورشایدایکاکاؤنٹنٹکیبھی ضرورتہوگی۔قبرستانکو اگر تاریخیاہمیتحاصل ہےتوآثارقدیمہ کا ایک ماہر یانگراں آرکیٹیکٹ (معمار) ٹیمکاحصہبنسکتاہے۔یہ عملہجزوقتی،کل وقتی،یامشیرکےطورپرملازمتکرسکتاہے۔
ہرقبرستانمیں معتقدینکےایکگروپکیضرورتہوتیہےجنہیں باقاعدگی سے وقتا فوقتا ویژنکیتشکیل،فنڈاکٹھاکرنےمیںمدد،کاماورفنڈکے اجراء کینگرانیکےلئےملتے رہنا چاہئے۔ انہیں بحیثت ایک ملازم کے بھی ہونا چاہئے جو عملےکیذمہداریوناورفرائضکاخاکہپیشکرینجنچیزوں کیباقاعدگیسےنگرانیکرنےکیضرورتہوتی ہے۔

2. تاریخی ڈھانچے

2.1 تاریخی اہمیت

سبسےپہلےکسیبھی قبر،خاص یادگاریاالگتھلک عوامی یادگارکی'تاریخی'حیثیتکوسمجھنااوراس کا دستاویز ات تیار کرناضروریہے۔
عاماصطلاحاتمینکوئی بھیتعمیرشدہڈھانچہجسکیتشکیلسوسالسےزیادہ کی ہو اوراسمینکسیخاصفردیاواقعہکیرفاقتہوتیہےجو کسی تنظیمو اینجیاوراس انجمن کےذریعہدرجہواسے 'تاریخی' سمجھاجاتاہے۔ - (نیچےدیکھیں 2.2)

2.2 نگراں تنظیمیں

جبانمینسے کسیتنظیمکے ذریعہکسی'ورثہ'قبر،یا دگاریاالگتھلگیادگارکو تسلیمکرلیاجاتاہے اور اسے اپنایاجاتاہے،اس وقت اسکوایک ‘محفوظیادگار’ کہاجاتاہے اور اسپر متعلقہتنظیمکی اجازتکے بغیر کوئیکامنہینکیاجاسکتاہے۔ دیگر پرانے ڈھانچے شاید'تاریخی'ہوسکتے ہینلیکن انکاکوئیقانونیتحفظنہینہے۔ اسطرحقبرستان،تدفیناورورثےسے متعلقتماممقامیقوانینکوریکارڈمیں رکھنے میںمددگار ثابتہوگا۔

قومیتنظیمیں
ہندوستان
ہندوستانکے آثارقدیمہکے سروے (ASI) ، ریاستیآثارقدیمہکے محکمے
انٹاچ (انڈیننیشنلٹرسٹبرائے آرٹاینڈکلچرلہیریٹیج)
پاکستان
محکمہآثارقدیمہاورمیوزیمہیریٹیجفاؤنڈیشنآفپاکستان
بنگلہدیش
محکمہآثارقدیمہ
سریلنکا
محکمہآثارقدیمہ

2.3 غیرتاریخییادگاریں

تینطرحکیقبریںاوریادگاریں'غیرتاریخی' فہرست کے تحتآتیہیںاورانہیںبحالیکیضرورتنہینہے۔ وہیہیں:

a) نئیتدفینکییادگاریں

b) قبریں،پرانیںنئیقبریں،لیکنان کی کوئییادگارنہینہے

c) ’تاریخی‘یادگاریںجومرمت کے بعد ٹوٹگئیںاوردوبارہان کی بحالینہینہوسکتیہے۔

مذکورہبالاتمامصورتوںمیںبحالیکےلئےکوئیموادورطریقےاستعمالکرنےکیضرورتنہینہے اوران کیتعمیرنوکےلئے 'نئے' اورمروجہ 'ہمعصر' مواداورڈیزائنونکااستعمالکیاجاسکتاہےجس کا انتخاب خاندانیممبرکرسکتے ہیںیاقبرستانٹرسٹاورحکام کےذریعہتجویزکردہپروٹوٹائپسکےذریعہہدایات دی جاسکتی ہیں ۔ اس کامکوانجامدینےکےلئےٹرسٹکےذریعہمنظورشدہمقامیٹھیکیدارونکااستعمالکیاجاسکتاہے۔ اس میں معماریاانجینئرملازمہوسکتاہےیانہیں۔ اسکاانحصارزیادہترکنبہکےافرادکیخواہشپرہوگا۔

کامشروعہونےسےپہلےتیارشدہڈیزائناورتخمینےکوکنبہکےممبرونکے ذریعہ منظورکرا لیا جاناچاہئےجوکامکینگرانیبھیکریں جو کہ نئی تعمیر شدہ قبروں کے مثل ہوں ۔ اسطرحکیقبرونکوبھیمختلفٹرسٹونکےساتھملکرکامکرنےوالےکنبےکےذریعہبرقراررکھناچاہئے۔اس میں غیرتاریخییادگاریں'ہیرٹیج' گرانٹکیاہلنہینہوں گی۔

2.4 مناسببحالی وتجدیدکاری

وقتکےساتھساتھتعمیرینظاممیں تبدلی واقع ہوتی رہتی ہیں اورسوسالہقدیمڈھانچےکیمرمتانطریقونکےذریعےکیجانیچاہئیےجودور حاضر میں مروجہ کامسےمختلفہو۔ اسطرحسبسےپہلےانڈھانچےکینشاندہیکرناہےجو'تاریخی'قدر وقیمت کے حامل ہیںاورانہینحساسبحالیکیضرورتہے۔

3. دیکھ بھال اور انتظامیہ

3.1 سلامتی

جنوبیایشیاءکےتقریباًتمامقبرستانونمینکئی وجوہات کے سبب سکیوریٹی کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔ لہٰذاسبسےپہلےاورسبسےاہمکاممقاماتکومضبوطچہاردیوارایسےمحفوظبناناہے۔ اسدیوارکی حالت بہت اچھی ہونی چاہئے اور جیسےہیاس میں کوئی خرابی پیدا ہو اسکیمرمتہونی چاہئے۔ اگرممکنہوتوایسے مقامات پر مناسبطریقےسےروشنکلوز سرکٹ کیمرے (سیسیٹیوی) لگائےجائیں۔ ایکنگراں (جسےچوکیدارکےنامسےبھیجاناجاتاہے) کوسیکیوریٹیکینگرانیکرنیچاہئےاوراسےترجیحیطورپر ان مقاماتپراپنےکنبہکےساتھرہائش پذیر ہونا چاہئے۔

کسیکھلیجگہمینتنہارہنا،خاصکراگرنشہکےعادی افراد،نشےمیندھتافراداور چور اور لٹیروں سے اسلحے کے ساتھ سامنا ہو تو کسیبھیشخصکےلئےتھوڑاسامشکلپیدا کرسکتاہے
-راتکےوقتقبرستانغیرقانونیسرگرمیوں میں ملوثاورآوار گرد ونکا ٹھکانہ بھی بن سکتا ہے-
اس سلسلے مقامیپولیساورقریبیکمیونٹیسےباقاعدہ طور پررابطہکرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے تاکہ ان سےضرورت کے وقت مددکےلئےرابطہکیاجاسکے - اگرمالیرضا مند ہو تومالیکواس جگہ پرہیرہنےکو کہاجاسکتاہے-

3.2 جائے وقوع اوردیکھبھال

دوسری چیزجسپرتوجہدینےکیضرورتہےوہیہ ہےکہلوگوں کی قبرستان میں ہر جگہ پہنچ کو آساناورنقلوحرکتکےلئےپورےقبرستانکوقابلرسائیبنایاجائے-
راستوناورسڑکونکوہروقتصافرکھنےکیضرورت ہے-
قبرستانکوسیلابسےمحفوظ کرنے کےلئےضروریہےکہپانی کی نکاسیکاعمدہنظامبنا یا جائےاوربارشکےموسمسےقبلنالونکوصافکرالاینا چاہئے-
جوقبرستاناستوائی آبوہوامینواقعہینخاصطورپرموسم سرما کے موسمکےبعدپودونکیباقاعدگیسےصفائیکیضرورتہے-
بعضاوقاتمنصوبہ بند شجر کاری کے نظامکےذریعہ'جھاڑیوں'اورجنگلیخود رو پیڑ پودونکوتبدیلکرنافائدے مند ہوتاہے- تاہماسکےلئےپانیکیباقاعدہفراہمیکیضرورتہوگی-

3.3 ہاؤس کیپنگ

قبرستان میں باقاعدگی سے جھاڑو اور صفائی کی ضرورت ہے- گیلے پتے ، کائی جو برسات کے دوران بڑھتی ہے اور پہاڑی علاقے کے قبرستانوں میں پائن سوئیاں (جھاڑ) گرتی ہیں ، یہ سب پھسلن پیدا کرتی ہیں اور عملےوزائرین کے لئے خطرناک ہوسکتی ہیں-

بڑے قبرستانوں کو باقاعدہ طور پر آپریشن کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ سادہ جھاڑو اور ہاتھ سے پکڑے ہوئے دوسرے سامان کا استعمال بہت وقت طلب اور پریشانی کا سبب ہوسکتا ہے -

نامیاتیفضلہاورکچراجمعکرنےکےنظامپرمقامی کارپوریشنکےتعاونسےکامکیاجاناچاہئے-
بجلیکےمیٹرز،لائٹنگ،پمپس،پانی کی نکاسی،سیسیٹیویکیمرے،بلونکیادائیگیاورٹیکس وغیرہسمیتتمامخدماتکےکاماوردیکھبھالکےلئےکسیکومقررکریں-

3.4 زائرین،منصوبے،اورریکارڈز

اگر کسی شخص کو خاندانی قبر تلاش کرنے کی ضرورت ہو اس کے لئے قبرستان کو 'قابل رسائی' بنانا بہت ضروری ہے- زائرین کو یہ محسوس ہونا چاہئے کہ قبرستان کی جگہ قابل استقبال ہے اور ایک مصروف قبرستان توڑ پھوڑ کو روکنے میں مددگار ثابت ہوگا- صف نمبر کا نظام ، بیت الخلا ، داخلی راستوں اور باہر نکلنے وغیرہ کی نشاندہی کرنے کے لئے واضح لیکن مداخلت انگیز تختی کا استعمال کریں-

قبرستان کے داخلی دروازے پر ایک بورڈ پر عمومی سائٹ کا منصوبہ فراہم کریں ، جس میں قبرستان کا نام ، اس کا پتہ اور اگر ممکن ہو تو رابطہ فون نمبر فراہم کریں- اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اشارہ اس مادے کا بنا ہو جس میں چوروں کو کوئی دلچسپی نہیں دکھے اور فطرت آسانی سے نقصان نہیں پہنچا پائے-

قبرستان کے اندر سائٹ کا منصوبہ جس میں پلاٹ کے اعداد، قطاریں اور تدفین ریکارڈ کی نشاندہی کرتی ہو جو جہاں موجود ہیں

آسان حوالہ دینے کے لئے سائٹ پر دستیاب ہونا چاہئے۔

ڈیجیٹل طریقوں اور ایپلیکیشنس کو قبرستان کے قابل اور قابل رسائی بنانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

3.5 دیکھ بھال کے لئے جانچ کی فہرست

یہ ضروری ہے کہ اس کے اندر موجود قبرستان اور بحال شدہ ڈھانچے کا باقاعدگی سے معائنہ کیا جائے۔

ہفتہ وار اور ماہانہ معائنے میں مخل پودوں کی نشوونما اور دیواروں اور مقبروں میں کسی قسم کا نقصان یا دراڑ پڑنا بھی شامل ہونا چاہئے۔ یادگاروں سے پودوں کے بڑے پودوں کو اکھاڑتے وقت مزید نقصان سے بچنے کی کوشش کریں ، خاص طور پر جہاں جڑیں ڈھانچے میں پیوست ہوں۔

سالانہ معائنہ تفصیلی اور مکمل ہونا چاہئے۔ تمام نقصانات اور اس کی وسعت کو ریکارڈ کریں ، اور اس سے نمٹنے کے لئے ضروری کارروائی کی شناخت کریں۔

قبرستان توڑپھوڑ کو معمولیمعاملاتپرمقامیسپروائزرکوبھیشرکتکرنیچاہئےاوراگر کوئی بڑا مسئلہ درپیش ہو تو اس کومتعلقہحکامکےعلممیںلاناچاہئے۔ جیساکہعامطورپرکہاجاتاہے پرہیز علاج سے بہتر ہے ۔
توڑپھوڑ،غیرسماجی سرگرمیوںاور غیرقانونیعمارتوں (تجاوزات) اورغیر قانونی قبضوں سےقبرستانکومحفوظبنائیں۔
نالےاور آمدو رفت والی جگہوں کیشناخت کے لئے نقشہتیار کریں - جیسےہی کوئی خرابی واقع ہو فورا نالیونکوصافاورمرمتکر کے اسکومزید خراب ہونے سے محفوظ رکھیں۔
راستوں اور کناروں کی خراب ہونے سے پہلے ہی مرمت کرالیں ۔
کوڑے کرکٹ کو باقاعدگی سے ہٹاتے رہیں۔

حصہدوم

4. ڈھانچےکیبحالی

4.1 یادگارونکیاقسام

17 وینصدیمینیورپیمقبرےاکثربڑے،دومنزلہعمارتوں والے ہوتےتھےجنپرگنبدتھے،جنکوکالموناورفائنلزسےوسیعوعریضسجایاگیاتھا۔
یہتقریباتماممحفوظیادگارینہیں۔
اٹھارویں صدی میں مقبروں کی تعمیرات مغربی میں نیو کلاسیکل کی احیاء سے بعد متاثر ہوا ، ان میں جیومیٹریکل اشکال اور عمودی شکل کے اہرام اور ایک کالم اور اکثر خاک دان کا بھی رواج تھا ۔قبرکیجسامتسےاسشخصکیدولتاورحیثیتکینشاندہیہوتیہے۔
19 وینصدیکے دوران تعمیر شدہ مقبرونمینگوتھکفنتعمیر،صلیب،جذباتیتحریروناورمجسمونکےساتھوکٹورینبرطانیہکیمذہبیتجدیدکیعکاسیہوتیہے۔ 20 وینصدیمینمقبروں کی تعمیر میں قدرے آسانی پیدا کی گئی،ہموارچھتینزمینمینافقیطورپرہموار چھتیں بنائی گئیں۔ اور نقشدارہیڈاسٹونزیاایکسنگمرمرکا ستون جوسولیکےساتھسبسےنصب ہونے لگا ۔
دوسریعاماقساممیں اسطوانائیمقبرے جن کی ہیئت خمیده نیمدائرے کی تھی جو نصف منحنی ہوتے تھے اورصندوقیقبرینومربعیامستطیل ’خانہ‘ کی طرح کے مقبرے تھے جو ایکستون پر قائم ہوتے تھے جن کی جسامت اندورن میں ہوتی تھی۔

4.2 قبرکےعناصر

ایکسادہقبرکوتینحصونمینتقسیمکیاجاسکتاہے:
(الف) تابوت کےلئےزیرزمینڈھانچہیاگنبد
ب) ایک ستون جو ڈھانچے کو سہارا دینے والا ہوتا کبھی کبھی یہ نیم دائرہ نما ہوتا
ت) زمین کے اوپر کا ڈھانچہ بشمول ایک یا ایک سے زیادہ انفارمیشن پیلز جیسے لیجر

اسٹونز ، ہیڈ اسٹون ، قدم کا پتھر یا ایک یادگار یا ان کا مجموعہ

4.3 طرز تعمیر اور تعمیراتی ساز وسامان

برصغیر میں سینڈ اسٹون اور سنگ مرمر کا استعمال ان لوگوں نے کیا تھا جو اس کے متحمل ہوسکتے تھے ۔لیکن 18 ویناور 19 وینصدیکےزیادہ تر مقبرونکیتعمیر چنم (اسٹکو)
کےذریعہڈھکیہوئیاینٹونکیکورسےکیگئیتھی جو عمدہ قسم کے چونمینپیسی سیپیشاملہوتی اس کو چونے،سرخی (پاؤڈراینٹ) اورگڑ (گنےکیچینیکیمصنوعاتکوبائنڈنگایجنٹکےطور پر) کےساتھملایاجاتاتھا،لیکنمٹی کا گارااورچونےکےپلاسٹرجیسی چیز جو کہمقامیطورپردستیابموادہوتا تھا اس کو بھیعامطورپراستعمالکیا جاتاتھا۔
چھوٹیمستطیلاینٹیں،جسےلکوریاورنارنجی/ سرخرنگکےنامسےجاناجاتاہے،اکثرعمودیطو رپراسٹوکو / پلاسٹرکیکمیکوبیرونی غلاف کے طورپر استعمال کرنے کا رواج بھی ملتا ہے۔
مقامیطورپرتیارشدہاینٹوناورآسانیسےدستیابپتھ رونکااستعمالبھیعامتھا۔
استعمالشدہموادمینوسیعپیمانےپرمختلفحالتونکیو جہسےبحالیوتجدید کا کام شروعکرنےسےپہلےمادیتجزیہکرناچاہئے۔
یادگاروں کی ایک جانب یا اطرافمینپتھر،سنگمرمریاسلیٹکےنوشتہتختےڈال ےگئےتھے۔
ستون،کالماورلمبییادگارخصوصیاتمینلوہےکیسد لاخونکوکوریاریڑھکیہڈیکےطورپراستعمالکیا جاتاتھاجسکےآسپاساینٹیںبچھائیجاتیتھیں۔
چھڑیونکااستعمالاینٹونکےگنبدوناوراینٹونسےب نےہوئےمقبرےکےاوپرآرائشیمٹیکےبرتنونپرب ھیلنگرانداز ہوتاتھا۔
یادگارونکےآسپاسآئرنکیریلنگمشہورتھیاوراگر چہ اس وقت تقریباًسبھیکوہٹادیاگیاہے،لیکنجہاں پر ان کو سرایت کیا گیا تھا اس کے ابھیبھیتساریستونوں اورپرمحرابوں پر دیکھاجاسکتاہے۔

4.4 نقصانکیعاموجوہات

قبروناوریادگارونکوپہنچنےوالےنقصانکیچاربڑ یوجوہاتہیں۔
الف) سخت موسم ؛بارشاوردنمینزیادہدرجہحرارتخاصطورپرجنو بیایشیاءکےاستوائی علاقونمیں۔
ب)
قبروناوریادگارونکےخاتمےکیلئےدیکھبھالکافقد ان،خاصطورپرجبوہپودےاوران کی جڑینضرورت سےزیادہبڑی ہوجاتیہینجنسےبنیادونکونقصانپہنچتاہے۔
ت) تیسریبڑیوجہپرانیقبرونمیننئیتدفینہے۔ منقش پتھر کے نوشتے،اوردوسرےپتھرکےٹکڑے،جبجبتدفینک ےبعدہٹائےجاتےہیناوردوبارہاستعمالکیےجاتے ہینتواکثربہتزیادہنقصانہوتاہے۔
اگرپتھرونکےنیچےکیساختمناسبطریقےسےلگا ئیگئییااسکی مناسب تعمیرنہینکیگئیہےتوقبرکیبالائی چوٹی میں خم آتا جا ہے جسکیوجہسےاسیادگارکا بالائی حصہ جھک جاتاہےاورکبھیکبھیٹوٹجاتاہے۔
ث) سیاحوں و زائرین کے ذریعہ قبرستانوں میں اشتہاربازی ، توڑ پھوڑ اورلاپرواہیبرتنے سے بھیقبرونکوکافینقصانہوتاہے۔

4.5 عام مسائل

دھنسان ، جس کے نتیجہ میں سنگ بنیاد اور یادگاروں کا جھکاؤ یا گر جاتا ہے۔
زمین کے کھسکنے سے گرنے والی قبریں۔
یادگاروں اور قبروں اور آس پاس پودوں اور جڑوں کی نشوونما۔
ڈھانچے کی کمزوری یا مخصوص نقصان کی وجہ سے یادگار اور سنگ بنیاد گر رہے ہیں۔
بوسیدہ چیزوں کی وجہ سے پتھر بھی بوسیدہ ہوسکتا ہے (یہاں تک کہ سنگ مرمر بار بار بارش کی وجہ سے متاثر ہوسکتا ہے) اوریہ کتبہ کے خطوط کو نقصان پہنچاتا ہے یا مٹا دیتا ہے ۔

5. مرمتکے کاموں کی منصوبہ بندی

5.1 دستاویزات

کسی ڈھانچے کی بحالی یا تجدید کاری کرنے میں جس کام کو سب سے زیادہ اولیت حاصل ہے وہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اس ڈھانچہ کی احتیاط کے ساتھ دستاویز تیار ہونی چاہئے یعنی ہر طرف سے اس ڈھانچے کی تصویر کشی ہونی چاہئے اور اس میں چھوٹی سے چھوٹی تفصیلات کا بھی بہت خیال رکھنا ہوتا ہے۔

اس سلسلے میں ایک پیمائشی نقشہ جس میں منصوبہ ، تعمیر کیے جانے والا حصہ ، بلندی elevation اور کچھ تعمیراتی تفصیلات اس ڈھانچے کی تجدید کاری و بحالی اور اس کی تخمینہ سازی میں معاون ثابت ہوتی ہیں

اسکےبعداستعمالہونےوالےمواد،خاصکرپتھر، مارٹراورپلاسٹرکیاقسامکے بارے میں ایکمحتاطمطالعہکیاجاناچاہئے۔ (اوپرپیراگراف 3.3 میں ملاحظہکریں)

آخرمیں،تمامخطوط،خاصطورپرلیجرکےمعاملہ ےمیں،مستقبلمینحوالہکے لئےنوٹکیا جانا چاہئے۔

قبریایادگارکیایکپرانیتصویر،کسیبھیتاریخکےسد اتھجودستیابہے،بحالیکےدورانکارآمد ہو سکتی ہے۔

فوٹوکی دستاویزات بحالیوتجدید سے قبل اور دوراناوربعدمینہونیچاہیے۔

5.2 سروےکرنا

بحالی و تجدید کیمنصوبہبندیکےدوسرےمرحلےمینیادگارکا مشروط سروےشاملہے۔ جس میں یادگارکےتمامنقائصاورمسائلکونوٹکرناہوگا۔

پودونکیموجودگی،دراڑیں،اور رنگ مں نقص پیدا ہوجانے کے ظاہر ی نقائصاکثرمسائلکیعلامتہوتےہیں جیسا کہ یہ سب بذات خودایک پریشانیاں ہیں۔ اسطرح،پودونکیخرابدیکھبھالکینشاندہیہوسکتیہ ے،گندگیکوجمعکرنےکےنتیجےمینچھوٹےپود ونکےاکھوےنکلتےہینجوسائزمینتیزیسےبڑھت ےہیں۔

اسیطرحدراڑیں،درخت،جھاڑیاں اور ان کی جڑونکا عمارت میں گھس جانا اور زمینکا دھنسنا یا بیٹھ جانا بھی کاڈھانچے کے جھکنے کا نتیجہہوسکتیہیں لہذاکسیمداخلتکیتجویزپیشکرن ےسےپہلے،صورتحالکاجائزہلینااوراہمپریشانیا ونکےبارےمینفیصلہ کرنا ضروریہے،جونقصاناتاورخرابیکاسبببنےہیں،بد جاے اس کہ ایک علامتی مرمت کردیاجائےجویادگار کو صحتمنداوراسکی استقامت کویقینینہ بنا سکے۔

منصوبے،حصے،بلندی،اورکچھتعمیراتیتفصیلاتسمیتایکپیمائششدہ ڈرائنگتعمیرنواورتخمینےمینمفیدہے۔

اسکےبعداستعمالہونےوالےمواد،خاصکرپتھر، گارےاورپلاسٹرکیاقسامکامحتاطمطالعہکیاجانا چاہئے۔ (اوپرپیراگراف 3.3 ملاحظہکریں)

آخرمیں،تمامخطوط،خاصطورپرلیجرکےمعاملہ ےمیں،مستقبلمیں کام آنے والےحوالہکےلئے نوٹکرناچاہئے۔

قبریایادگارکیایکپرانیتصویر،کسیبھیتاریخکےسد اتھجودستیابہے،بحالیکےدورانکارآمد ہو سکتی ہے۔

فوٹوکی دستاویزات بحالیوتجدید سے قبل اور دوراناوربعدمینہونیچاہئے۔

5.3 لاگتکاتخمینہلگانا

یادگارکادستاویزاتی اور مشروطسروےکسیٹیکنیکل شخص سے مثلاانجینئریامعمارسے کرایاجاسکتاہے،لیکنانہیںتاریخیڈھانچےکیبحالیا وربحالیوتجدید ی کام کے متعلق کچھعلمہوناچاہئے۔

ایکبارجبمسئلےکاانداز ہوجائےتوانجینئریامعما رمعمولیبلونپرمبنیایکتخمینہتیار کرینگےجوصرفکامکے طریقہکارکا ہی نہیں خاکہبنائےگابلکہ وہ مؤکل / کنبہکےفرد / چرچ ور بحالی پر کتنی لاگت آئےگی اس کا بھی تخمینہ لگانے میں مددکرےگا۔

اسکےبعددویادوسےزیادہٹھیکیدارونکی جانب سے کوٹیشن (Quotations)

)کولیاجاسکتاہےجنکوتاریخیڈھانچے کی بحالی و تجدید کا کامکرنےکاکچھعلمہو۔ اسکےبعد ہی کامکومناسبقیمتوناورتکنیکیمعلوماتکےساتھکسیکودیاجاناچاہئے۔

6. عملیمرمتکےطریقے

6.1 بحالی وتجدیدکےسامان

20 وینصدیمینتعمیرکاکامچونےاورمٹیکوبائنڈرکے طورپراوردریاکیریتکومجموعیطورپراستعمالکرتےہوئےکیاگیاتھا۔
مٹیاکیچڑمینریتملاہوامارٹرکےلئےاستعمالکیاجاتاتھا،اورپلسترکےلئےچونےاورریتکےآمیزےاستعمالکیےجاتےتھے۔
عامطورپرفوری طور پر سیٹ ہونے کےلئے جلیہوئیاینٹونکاپاؤڈر (سرخی)مارٹراورپلاسٹردونونمیناستعمالہوتاتھا۔
یہمشاہدہ کیاگیاہےکہجو قبرینخاندانیتدفینکےلئےتھیں اس میں کمزورمارٹراستعمالکیا جا تا تھا تاکہانہیںآسانیسےدوبارہکھولاجاسکےاوردوبارہاستعمالکیاجاسکے،جبکہبڑییادگاریقبروں مینمضبوطمارٹراورپلاسٹرکا استعمالکیا جاتا تھا۔
پرانےمادونکااندازہاورمارٹراورپلاسٹرکےلئے اسیطرحکےہمآہنگموادکادوبارہاستعمال کرنے کا مشورہدیاجاتاہے،خاصطورپر ان میں رنگ مسام داری اورقوت کاتوازن ہوناچاہئے ۔

6.2 یادگارکے حصے

کسیبھیقبریایادگارکوتینحصونمینتقسیمکیاجاسکتاہے۔
الف) زیرزمینساخت
ب) ستون۔
ت) انفارمیشنپورٹلجولیجراسٹونر،ہیڈاسٹون،فٹاسٹونیایادگارہوسکتاہے۔

قبرونکےزیرزمینحصےاورستون کیتعمیرکےلئےاینٹسبسےزیادہاستعمالہونےوالا موادہے۔ اسکےبعدپتھریلا پلاسٹریاپتھریلا کلاڈہوسکتاہے۔
ارکان جنمیننوشتہجات ہوتے ہینوہعامطورپرپتھرکےگھنےٹکڑےہوتےہیں۔ اگران کو نقصانپہنچاگیاہےتوانپتھرونکوتبدیلکرنامشکلہے۔آہستہآہستہاسڈھانچےکوختمکرنےاورموادکامطالعہکرنےمینخاصطورپراحتیاطبرتنیچاہئے،خاصطورپراستعمالہونےوالیاینٹونکاسائزاورتپشکےلئےاستعمالہونےوالےپتھرونکیموٹائیاورمعیاراورجنہینوشتہجاتکےلئےاستعمالکیاجاتاہے۔ بحالی و تجدیداسیطرحکیاینٹوناورپتھرونکااستعمالکرکےکیجانیچاہئے۔

6.3 کمسےکممداخلت

کمازکممداخلتکوبحالیکیبہترینحکمتعملیسمجھاجاتاہے۔ اسطرح،اگریادگارکیحالتٹھیک ٹھاک ہےتوکوئیغیرضروریکامنہینکیاجاناچاہئے۔بحالیکےنامپر،اکثرپتھرونکوچمکانےکےلئےمکینیکلپالشکرتےہوئےدیکھتےہیناوراستر کاری اورپلسترشدہیادگارونکو ’نئے‘پتھرونکے ذریعہ غلاف چڑھاتےہیں۔ اسسےنہصرفتاریخیڈھانچےکیجمالیاتیقدرختمہوجاتیہےبلکہپرانےموادکوبھینقصانہوتاہے۔

6.4 زیر زمیں آثار و ڈھانچے

سب سے پہلےڈھانچےکےاستحکامکیجانچکریں گے اگریہمستحکمہےتوزمینکےنیچےسےکامشروعکرنےکیضرورتنہینہے۔
اگریہغیرمستحکمہےتوزیرزمینساختکیوجوہاتاورحالتاورنقائصکیتحقیقاتکریں۔
تیزبارشاکثر ناہموار زمین کے دھنسنے کا سببنتیہے۔
اسسےگہرےسرایتشدہجڑونوالےپودونکینشوونماکیرفتارتیزہوتیہےاوریہاکثردھنسنےکیبنیادیوجہہوتیہے۔
قبرکےاوپرایکبڑیغیرمستحکمیادگارکےساتھ بنیادوں کومضبوطبنانےکےلئےکنکریٹ،پتھریااینٹونک

ے پائے سازی
جیسےطریقونکااستعمالکیاجاناچاہئے۔
کسیڈھانچےکیمرمتجیسےزمینسےنیچےستون
یاگنبدکیمرمتکرنامشکلاوربعضاوقاتناممکنہوتاہ
ےاگراسکےاوپرکوئیبہتبڑیادگاربیٹھجائے
توانجینئرکےمشورےکیضرورتہوسکتیہے۔
اگرقبرایکسیدھاسادہستون ہےجسکیبڑیادگاری
ڈھانچہ نہیںہے،توپتھرکیجالی
اوراینٹسےبنےکامکواحتیاطسےختمکرنااورجد
یدڈھانچےکےاستعمالسےزیادہجڑونکوہٹانےک
ےبعدپورےڈھانچےکودوبارہتعمیرکرنا دیر پا
اور زیادہموثرثابتہوسکتاہے۔
نوٹ: اگرزیر زمیں ستون کی بنیاد
کوکھولدیاگیاہےتووہاںموجودہڈیونکےبےنقابہو
جانےکامسئلہہےاوردوبارہدفن
کرنےکیضرورتہے۔
ہندوستانمیںیہایکبڑامسئلہہے۔

6.5 حفاظتی تہہ اورکھونٹیاں

پتھرکیحفاظتی تہہ لگا
ناایکتعمیراتیتکنیکہےجوعامطورپراستعمالہوتیہ
ےاوراسیتکنیککااستعمالپلینتھ (ستون)
اورمقبرہ کوخول پہنانےکےلئےکیاجاسکتاہے۔
سختحصہاکثرٹوٹےہوئےہیڈاسٹون(لوح مزار)
یالیجراسٹونر(قبر کی چپٹی تختی)
یابھاریسجاوٹیپتھرکیمرمتکرتاہے۔
روایتیطورپرپتھر یا لوہے کی بنی ہوئی دو
پتھروں کو جوڑنے کے لئے ڈویل(کھونٹی
)استعمالہوتیہیں۔ لوہےکی
کھونٹیانزنگآلودہوجاتی
تھینجوپتھرونکےنقصان پہنچانے
کیایکبڑیوجہقرارپائی ہے۔ لہذا، ان کو ہٹانا
اور اسٹینلیسسٹیل، آہنییافائبرگلاسکی کیلوں
کے ذریعے دوبارہ لگانے
کےلئےاحتیاطیتدابیراختیارکرناضروریہے۔
پتھرکوچپکانےوالےموادجومقامیسطحپردستیابہ
وں ان کو
ٹوٹےہوئےپتھرونکےساتھڈویلزاورکیلوں
کوبھیٹھیککرنےکےلئےاستعمالکیاجاسکتاہے۔

6.6 خطوط و کتبہ نویسی

قبرکیبحالیوتجدید کاری میں
سبسےبڑاچیلنجکتبہ نویسیہے۔

زیادہترتاریخییادگارونمیںلیڈلیٹرنگ(سیسہ کی
کتبہ نویسی) ہوتیتھی۔
سیسہیاتوچوریہوگیایانوشتہجاتسےغائبہوگیاتھا۔
آجنہصرفسیسہاستعمالکرناغیرقانونیہوگیاہےبل
کہاس فن کے
کاریگربھیمقامیطورپرایساکرنےکےلئےنہیںملس
کتےہیں۔ اور ایسیچیزوں
کودرآمدکرنابہتمہنگاپڑسکتاہے۔
یہانتککہدوسریقسمکیکتبہ نویسیجو Deep
vallyکےساتھshadow ڈالنے
کےلئےتیارکیگئیتھی،یامتضاد ابھرے (جڑے
ہوئے) الفاظ
کےکامکااستعمالتویہسبمہنگےہیںکیونکہ اس
فن کے کاریگرآسانیسےدستیابنہیںہیں۔
گمشدہپتھرونکے ٹکڑوں کو
تراشنےکےلئےسنگ تراشوں
کوتلاشکرنابھیآسانہے۔ لیکنپتھرکےوزنی
ٹکڑونکوترتیب دینا ایکبہتہیدقت طلب عمل
ہے۔ اس مسئلہ کو چھوٹے ڈھانچوں جیسے
قبر وغیر میں حلکرناممکننہیںہےلہذابحالی
وتجدید کا کام کرنےوالے کتبہ
جویشپینٹنگکرتےہیںیاپولیمرانفلکااستعمالکرتے
ہیں،یہدونونہیغیرسنجیدہہیںاورزیادہدیرتکنہیںچل
پاتےہیں۔
اسمسئلےپرغورکر نا نہایتضروریہے۔ اس کے
لئے یادگارکے قریب میں
یااحتیاطسےنصبکیجانےوالیایکاضافیتختیبہترمہ
تبادل معلوم ہوتاہے جس میں
ضروریتفصیلاتدیگئی ہوں۔

6.7 پتھروں کی صفائی و ستھرائی

پتھر کی صفائی ستھرائی: آخری لیکن اہم
مسئلہ پتھر کی صفائی کا ہے۔ پتھر کو صاف
کرنے کے لئے کسی بھی مکینیکل یا کیمیائی
ذرائع کا استعمال نہ کرنے کا خیال رکھنا
چاہئے کیونکہ اس سے نہ صرف حرف اور
زینت کو نقصان ہوتا ہے بلکہ وہ پتھر کی
حفاظتی اوپری سخت پرت کو بھی تباہ کردیتی
ہے۔

ہر طرح کے آرائشی پتھروں کے لئےصابن
والے پانی سے صاف کرنا اور کسی نرم
جوٹ یا کھردرے کپڑے سے صاف کرنے کا

مشورہ دیا جاتا ہے۔ لوگ اکثر ‘بحالی شدہ’ شکل پیش کرنے کی کوشش میں یادگار کو چمکانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اس سے ڈھانچے کو فائدے سے زیادہ نقصان ہوتا ہے۔

کچھ بائیو آکسائڈس اور دیگر کیمیکل مارکیٹ میں صفائی ستھرائی کے لئے دستیاب ہیں لیکن استعمال کرنے سے پہلے ان کو جانچنا ہوگا۔

کچھ ہائڈروفوبک کوٹنگ جو حیاتیاتی نشوونما کو روکتی ہے، عموماً استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ جو اکثر پتھروں کو بدرنگ بنانے کی وجہ ہوتی ہے، یہ نہ ہی دائمی ہے اور نہ ہی دیرپا۔

چونم: اسٹکوکو(مسالہ)،جوچونےپرمبنیپلاسٹر کا مادہ ہے
ڈویل: اندورنی کیل "پروجیکشنپیگ"جوکسیڈھانچےکےدو حصوں کو جوڑنے کےلئےاستعمالکیجاتیہے۔ یہدھات،پتھریالکڑی کسی چیز کیہوسکتیہے
قبر : کسی خاص تدفین یا منسلک مجموعہ کے لئے زمین ؛ جس کی گھیر بندی کی گئی ہو .
ہیڈاسٹون: قبرکےسرہانےایکسادہیادگارصلیب یا تختی
کندہکاری: یادگارپرتحریرشدہ عبارت
گوٹ : قبرکےچارونطرف پتھریاچنائیکیگھیرا بندی
لکھوری: پرانے دور کی چھوٹیاینٹیں
لیجراسٹون: کسیمقبرےکوڈھانپنےوالےپتھرکی چادر (شیٹ)جس پر تحریر شدہ عبارت مدفون کیشناخت کی اور اس کی نشاندہیکرتاہے
ارکان: یادگارکےحصے
یادگار: ایکقبرکامندرجہبالایادگار کا ڈھانچہ
ستون: یادگارکو سہارا دینے والاپتھریاکنکریٹکاایک پایہ(Plinth)
مرمت: کسیخصوصی مادی ہیئتیاساختکیحالتکوبہتربنانےکےلئےکوئی مخصوصمادیعمل۔
بحالی: قبرستانکےتانےبانےیاکسیڈھانچےکواسکیتاریخیبہترحالتمیںلوٹانےیااسکو تازہ کرنےکاعمل
تہ خانہ : قبر کا اندرونی ڈھانچہ جس میں تابوت کو رکھا جاتاہے
نگرانی : دلچسپاوراہمڈھانچےاورعمارتونکی نگرانی۔

بیاےسیایساےنے نہ صرف جنوبی ایشیاء میں کافی تعدا د میں بلکہ برصغیر ہندوستان،پاکستان،بنگلہدیشاورسریلنکاکےعلاوہمیانمار (برما) ،اورملائشیامیںبھیبحالیوتجدید کے لئے مالیاعانتفراہمکیہے۔

بیاےسیایساےکامقصدجنوبیایشیاءکےسینکڑونیورپیقبرستانوں اور غیر آبادقبروناوریادگارونکےلئےلوگونکومقصد کےساتھیکجا کرناہے۔
اسکیمرمتاوربحالیکےکامونمیںمددکےلئے محدودتعدادمینگرانٹپیشکرتاہے۔
مزیدمعلوماتکےلئےہماریویبسائٹدیکھیں:www.bacsa.org.uk-